Regd No L 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء ۔ عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محمودا

روزنامہ

الفضل

ٹیلیفون ۲۹۷۹

لاہور

چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ ”
سہ ماہی ۷ ”
ماہوار ۲/۱-۲ ”

یوم جمعۃ المبارک
۶ رجب المرجب ۱۳۷۰ ھجری

جلد ۳۹/۵	۱۳ شہادت ۱۳۳۰ ہش	۱۳ اپریل ۱۹۵۱ء	نمبر ۸۸

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

محامد خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم

”اب تواریخ بتلاتی ہے کتاب آسمانی شاہد ہے۔ اور جن کی آنکھیں ہیں وہ آپ بھی دیکھتے ہیں کہ وہ نبی جو بموجب اس قاعدے کے سب نبیوں سے افضل ٹھہرتا ہے۔ وہ حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم ہیں۔“

(براہین احمدیہ حصہ دوم ص ۱۰۲ حاشیہ)

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۱ اپریل۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کو ابھی تک پاؤں اور گھٹنے میں دردِ نقرس کی سخت تکلیف بدستور ہے۔ احباب حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔

کراچی ۱۲ مارچ۔ آج گورنر پنجاب سردار عبد الرب نشتر اور مسٹر اسمٰعیل چندریگر گورنر سرحد نے محترمہ فاطمہ جناح سے ملاقات کی۔ کل سردار عبد الرب نشتر اردو کانفرنس کا افتتاح کریں گے۔ دونوں گورنر آج صبح یہاں پہنچے ہیں۔

مشرق بعید میں امریکہ کی خارجہ پالیسی کے متعلق صدر ٹرومین کا اعلان

تیسری جنگِ عظیم کو روکنا اور جنگ کو کوریا تک محدود رکھنا

واشنگٹن ۱۲ مارچ۔ آج صبح ایک نشری تقریر میں امریکہ کی مشرق بعید کے متعلق خارجہ پالیسی کا اعلان کرتے ہوئے صدر جمہوریہ امریکہ مسٹر ٹرومین نے کہا کہ جنرل میکارتھر کی برطرفی اور کمان کے بدلنے سے ہماری پالیسی میں کسی قسم کا کوئی تغیر واقع نہیں ہوا۔ ہماری پالیسی اب بھی تیسری جنگِ عظیم کو روکنا اور جنگ کو کوریا ہی تک محدود رکھنے کی ہے۔ جنرل میکارتھر کی برطرفی پر جاپان، امریکہ اور برطانیہ میں عام طور پر مسرت ہی کا اظہار کیا گیا ہے۔ اخبار ٹائمز نے لکھا ہے کوئی صدر اس وقت تک آخری اختیارات استعمال نہیں کرتا جب تک اس کے احکام کی کامل بے پروائی نہ ہوتی جائے۔ ڈیلی ٹیلیگراف کا تبصرہ یہ ہے کہ اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ امریکہ اور برطانیہ واقعی جنگ کو کوریا ہی تک محدود رکھنا چاہتے ہیں۔ مانچسٹر گارڈین نے لکھا ہے۔ جنرل میکارتھر کی برطرفی کا مطلب کمیونسٹوں کو خوش کرنا نہیں بلکہ اتحادی قوموں کی اس پالیسی کا بول بالا کرنا ہے جس کو کمیونسٹ ناکام بنانے کے لئے لڑ رہے ہیں۔

امریکہ کے اخبار واشنگٹن سٹار نے اس حکم کو جمہوریت کی فتح قرار دیا ہے۔ اخبار مذکور نے لکھا ہے کہ یہ حکم ایک غیر فوجی صدر کے وسیع اختیارات کی دلیل ہے۔ اس حکم کی مخالفت کرنے والوں کا خیال ہے کہ یہ نئی پالیسی مشرق بعید میں ناکام ثابت ہوگی۔ پہلے اس گروہ نے صدر ٹرومین پر مقدمہ چلانے کا مطالبہ کیا تھا۔ لیکن اب اس مطالبے پر آ گئے ہیں کہ جنرل میکارتھر کو کانگرس کو خطاب کرنے کا موقع دیا جائے۔ لیکن ڈیموکریٹک پارٹی اس مطالبے کی مخالفت کر رہی ہے۔

روس کے اخبار لٹریری گزٹ نے لکھا ہے کہ اس سے پتہ چلتا ہے کہ امریکہ میں اتحاد و اتفاق کا فقدان ہے اور امریکہ میں جو لوگ جنگ کی آگ کو بھڑکانے کے خواہشمند ہیں وہ اپنی شکست کو چھپانے کے لئے دوسروں کو ذمہ دار ٹھہرانے کے بہانے ڈھونڈ رہے ہیں۔

ٹوکیو ۱۲ اپریل۔ آج جنرل میکارتھر نے ایک اعلان کیا جس میں کہا گیا ہے کہ انہوں نے نہ صرف کوریا میں بلکہ اپنی ساری فوجی ملازمت کے دوران میں کبھی حکومت کے احکامات کو پس پشت نہیں ڈالا۔ آج نئے جنرل رجوے نے جنرل میکارتھر سے ایک گھنٹہ تک ملاقات کی۔ آٹھویں فوج کے کمانڈر بھی ٹوکیو پہنچ رہے ہیں۔

ٹوکیو ۱۲ اپریل۔ آج امریکی بمباروں نے مانچوریا کی سرحد پر ۹ کمیونسٹ جٹ طیارے مار گرائے اور ۱۵ کو نقصان پہنچایا۔

یہ سفید جھوٹ ہے

کراچی ۱۲ اپریل۔ وزارت دفاع پاکستان کے ایک اعلان میں کلکتے کے اخبار ہندوستان سٹینڈرڈ کی خبر کو سخت شر انگیز اور بے بنیاد بتایا گیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ پچھلے دنوں میں کوئٹے میں بلوچ سپاہیوں نے بغاوت کر دی تھی۔

حکومت پنجاب کا امسال ساری اچھی گندم خریدنے کا فیصلہ

لاہور ۱۲ اپریل۔ پنجاب کی نئی حکومت نے امسال اچھی قسم کی ساری گندم کو خریدنے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ گندم ساڑھے سات روپے فی من کے حساب سے مقررہ منڈیوں سے خریدی جائے گی۔ عام پالیسی کے تحت سرحد سے ملحقہ دس میل کے علاقے کے علاوہ سارے صوبے میں گندم اور اس کے آٹے کی نقل و حرکت پر کوئی پابندی نہیں ہوگی۔ لیکن صوبے سے باہر کسی دوسرے صوبے میں یا ریاست میں اناج نہ بھیجا جا سکے گا۔ البتہ عام بیوپاریوں کو اناج خریدنے کی عام اجازت ہوگی۔ حکومت پنجاب امسال پچاس ہزار ٹن گندم کا ذخیرہ اشد ضرورتوں کے لئے خریدنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ اس کے بعد مرکزی حکومت کی ضرورتوں کے لئے خریدی جائے گی۔

سندھ کا نیا دار الحکومت

کراچی ۱۲ اپریل۔ سندھ کی حکومت اسی سال کے اندر اندر نئے دار الحکومت کی تعمیر کا کام شروع کر رہی ہے جس کیلئے جنگ شاہی کے نزدیک زمین تجویز ہو کر اس کا ابتدائی جائزہ لیا جا چکا ہے۔ اب پاکستان کے سرویئر جنرل اس کا مکمل سروے کریں گے۔ جس پر اندازاً دو لاکھ روپیہ خرچ ہوگا۔ معلوم ہوا ہے کہ مرکزی حکومت کراچی کے اثاثے کے معاوضے کے طور پر سندھ کو ۵۰ کروڑ روپیہ دیگی۔ مسٹر ایوب کھوڑو اگلے ہفتے خان لیاقت سے مل کر اس بات کے علاوہ ترقیاتی سکیموں کے لئے منظور شدہ روپے کے متعلق بھی بات چیت کریں گے جن میں سندھ کی طرف سے ترقی کی سکیموں میں نئے دار الحکومت کی تعمیر بھی شامل ہے۔

یہ سراسر جھوٹ ہے

کراچی ۱۲ اپریل۔ پاکستان کی وزارت دفاع کے ایک اعلان میں ماسکو ریڈیو کی اس خبر کو جو اس نے ہندوستانی اخباروں کے حوالے سے نشر کی ہے جھوٹ اور بے بنیاد قرار دیا گیا ہے کہ شمالی کشمیر میں امریکی ہوائی اڈوں کے قیام کا جائزہ لینے کیلئے امریکہ کا ایک فوجی مشن آجکل شمالی کشمیر کا دورہ کر رہا ہے۔

نزدیک و دور سے

کیپ ٹاؤن ۱۲ اپریل۔ کل جنوب افریقی پارلیمنٹ کے ایوان نے حکومت کی یہ تحریک منظور کر لی کہ مخلوط نسل کے تمام رائے دہندگان کو عام رائے دہندگان کی فہرست سے نکال کر ان کی علیحدہ جماعت قائم کی جائے جن کی نمائندگی چار رکن کریں۔

دمشق ۱۲ اپریل۔ کل حولہ اور نو بوشہ کے درمیان ایک اسرائیلی ہوائی جہاز کو گرا دیا گیا۔ یہ جہاز دمشق پر بمباری کے لئے آیا تھا۔ ایک اسرائیلی ترجمان نے بھی کل دو شامی جہازوں کو واپس مار بھگانے کا دعوےٰ کیا ہے۔

لاہور ۱۲ اپریل معلوم ہوا ہے کہ بیگم خدیجہ جی اے خان کو وزیر تعلیم سردار عبد الحمید دستی کا پارلیمنٹری سیکرٹری لگائے جانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ پہلے ناموں میں سے ملک عبد العزیز، شیخ ظفر حسین، شیخ محمد سعید کو علی الترتیب شیخ فضل الٰہی پراچہ، چودھری محمد حسن چیمہ اور سید علی حسین گردیزی کے پارلیمنٹری سیکرٹری مقرر کیا گیا ہے۔

پشاور ۱۲ اپریل۔ سرحد کی ہائیڈرو الیکٹرک پاور سے پنجاب کو بجلی کی سپلائی کرنے کے سلسلے میں پنجاب اور سرحد کی حکومتوں میں ایک معاہدے کیلئے گفتگو جاری ہے اس معاہدے کے طے پا جانے پر سب سے پہلے راولپنڈی ڈویژن کو بجلی مہیا کی جائے گی۔

بلغراڈ ۱۲ اپریل۔ یوگوسلاویہ حکومت نے فیصلہ کیا کہ اجتماعی کھیتوں کو چلانے کے سوویٹ طریقے ترک کر دیئے جائیں۔

قاہرہ ۱۲ اپریل۔ تمام عرب ریاستوں نے لبنان کا یہ مطالبہ منظور کر لیا ہے کہ شام کے خلاف یہودی جارحانہ اقدام پر غور کرنے کے لئے اس مہینے یا مئی کے اوائل میں عرب لیگ کونسل کا اجلاس طلب کیا جائے۔

لاہور ۱۲ اپریل۔ ایک سرکاری اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ ضلع لاہور کا کل ۱۵ سو کنال کا علاقہ ٹڈیوں کے انڈوں سے متاثر ہے۔ قصور، چونیاں اور کماں کے علاقوں میں ٹڈیوں نے انڈے دے رکھے ہیں۔

نئے انجینئرنگ کالج کا قیام

لاہور ۱۲ اپریل۔ حکومت پنجاب نے ۷۰ لاکھ کے صرفہ سے چکوال کے نزدیک ایک نیا انجینئرنگ کالج کھولنے کا فیصلہ کیا ہے۔ نئی جگہ کا انتخاب ہو چکا ہے اور سروے کا کام زیر عمل ہے امید کی جاتی ہے کہ یہ ادارہ اپنی نوعیت کا سب سے بڑا ادارہ ہوگا۔

ایڈیٹر- روشن دین تنویر بی اے - ایل ایل بی ۔ مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے پاکستان ٹائمز پریس لاہور میں چھپوا کر میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب کی اشاعت

جماعت احمدیہ کے دوست بکثرت اس امر کا اظہار کرتے تھے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب نایاب ہو چکی ہیں۔ انہیں دوبارہ چھپوایا جائے۔ تا لوگ ان قیمتی معلومات سے مستفید ہو سکیں۔ جو مصلح آخر الزمان نے رقم فرمائے۔ چنانچہ دوستوں کی اس بڑھتی ہوئی خواہش کو پورا کرنے کے لئے بک ڈپو تالیف و تصنیف نے کتابت طباعت اور کاغذ کی گرانی کے باوجود ان کتابوں کو دوبارہ چھاپنا شروع کیا ہے۔ اور اس وقت تک مندرجہ ذیل کتب شائع ہو چکی ہیں۔ جن کے نام معہ قیمت درج ذیل ہیں۔

(۱) حقیقۃ الوحی کاغذ قسم اول — ۰ — ۰ — ۸ روپے
(۲) " " " دوم — ۰ — ۰ — ۶ "
(۳) تجلیات الٰہیہ — ۰ — ۴ — ۰
(۴) کشتی نوح اعلےٰ کاغذ — ۰ — ۸ — ۰
(۵) " " ادنیٰ " — ۰ — ۶ — ۰
(۶) براہین احمدیہ حصہ پنجم کاغذ قسم اول — ۰ — ۴ — ۳ روپے
(۷) " " " " دوم — ۰ — ۱۲ — ۲ "

تحفہ گولڑویہ اور نزول المسیح کی کتابت ہو چکی ہے۔ اور عنقریب پریس میں چھپنے کے لئے دے دی جائے گی کاغذ کے گراں ہو جانے کی وجہ سے براہین احمدیہ حصہ پنجم کی قیمت ۲/۸ روپے میں جس کا اعلان پہلے کیا گیا تھا اس کا اضافہ کر دیا گیا ہے۔ اور جیسے جیسے کاغذ گراں ہوتا چلا جائے گا کتابوں کی قیمتیں بھی بڑھتی جائیں گی۔ اس لئے جو دوست ۱۵ ؍مئی تک اپنے آرڈر بھجوا دیں گے۔ ان کو پہلی قیمت پر ہی یہ کتابیں دی جائیں گی۔ ۱۵ ؍مئی کے بعد ممکن ہے کہ کتابوں کی قیمتوں میں اضافہ ہو جائے۔ اس لئے دوستوں کو چاہیئے کہ وہ جلد از جلد کتابیں خرید لیں۔

اگر کوئی جماعت مجموعی طور پر ۱۰۰ روپے کی کتب خریدے گی اور بذریعہ ڈاک منگوائے گی۔ تو اسے محصول ڈاک معاف ہوگا۔ بصورت دیگر پانچ فیصدی کمیشن دیا جائے گا۔ (ناظر تالیف و تصنیف ربوہ)

امراء و سیکرٹریان مال جماعت ہائے احمدیہ سال کے اندر اندر اپنا بجٹ پورا کرنے کی طرف فوری توجہ فرمائیں

صدر انجمن احمدیہ کا مالی سال ۳۰ ؍اپریل ۱۹۵۱ء کو ختم ہو رہا ہے۔ لیکن بعض جماعتوں کے ذمہ ابھی تک بجٹ کے مقابلہ میں کافی رقوم بقایا ہیں۔ چونکہ اب سال ختم ہونے میں صرف نصف ماہ باقی رہ گیا ہے۔ اس لئے جملہ امراء و سیکرٹریان مال کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ اس عرصہ کے اندر اندر اپنی پوری کوشش اور توجہ اس کام پر صرف کر دیں۔ تاکہ سال ختم ہونے پر جماعت کے کسی دوست کے ذمہ کوئی چندہ بقایا نہ رہے ابھی وقت ہے کہ آپ اپنی ذمہ داری کو سمجھتے ہوئے سال ختم ہونے سے پہلے پہلے جماعت کے ہر فرد سے بجٹ کے مطابق وصولی کا انتظام کر کے اپنے فرائض سے سبکدوش ہوں۔ اور اپنے خدا کے حضور سرخرو ہوں۔ (نظارت بیت المال)

ضرورت انسپکٹران بیت المال

نظارت بیت المال کو چند انسپکٹروں کی ضرورت ہے۔ جو دوست میٹرک یا مولوی فاضل پاس اور حساب و کتاب سے دلچسپی رکھتے ہوں۔ اور بوقت ضرورت تربیتی اور تبلیغی فرائض بھی ادا کر سکتے ہوں۔ وہ مقامی امیر جماعت یا پریذیڈنٹ کی تصدیق سے اپنی اپنی درخواستیں بھجوائیں۔ فی الحال تنخواہ ۳۰ اور مہنگائی الاؤنس ۱۸ روپے علاوہ سفر خرچ ملے گی۔ مئی ۱۹۵۱ء سے توقع ہے کہ گریڈوں میں ترقی ہو جائے گی۔ درخواستوں کی وصولی کی آخری تاریخ ۲۵ ؍اپریل ہے۔ (نظارت بیت المال)

عہدے میں ترقی

سید سعید احمد صاحب کوئٹہ (جو حضرت میر محمد اسحاق صاحب رضی اللہ عنہ کے داماد ہیں) کو اللہ تعالےٰ کے فضل سے کیپٹن کے عہدہ پر ترقی ملی ہے۔ اللہ تعالےٰ یہ عہدہ ان کے لئے ہر طرح بابرکت بنائے۔ اور انہیں ہر قسم کی دینی و دنیاوی ترقیات عطا فرمائے۔ (امیر جماعت احمدیہ کوئٹہ)

بھائی عبدالرحیم صاحب کو اب افاقہ ہے

— از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے —

مکرمی بھائی چوہدری عبدالرحیم صاحب کی بیماری کی خبر الفضل میں شائع ہو چکی ہے۔ قادیان کی تازہ اطلاع سے معلوم ہوتا ہے کہ خدا کے فضل سے اب محترمی بھائی صاحب کو افاقہ ہے فالحمد للہ علیٰ ذالک

خاکسار۔ مرزا بشیر احمد

مبلغین سلسلہ احمدیہ کو قیام مجالس و انتخاب عہدہ داران انصار کے متعلق ہدایات

امراء و پریذیڈنٹ صاحبان جماعت مقامی کے علاوہ جن جماعتوں میں ابھی تک مجالس انصار اللہ قائم نہیں ہوئیں۔ یا ۱۹۴۹ء سے قبل قائم شدہ مجالس انصار میں نئے عہدہ داران کا انتخاب نہ ہوا ہو۔ اس حلقے کے مبلغ صاحبان کو بھی اختیار دیا گیا ہے کہ وہ اپنے حلقے کی ہر اس انجمن میں جہاں پر وہ بسلسلہ دورہ تشریف لے جائیں اگر وہاں پر مجلس انصار اللہ قائم نہ ہوئی ہو یا قائم ہے مگر نئے عہدہ داران کا انتخاب نہ ہوا ہو۔ وہاں پر مجلس انصار اللہ قائم کریں۔ اور عہدہ داران انصار کا انتخاب کرائیں اور قائم شدہ مجالس انصار کے کاموں کا معائنہ کریں۔

اس بارہ میں نظارت دعوت و تبلیغ کی طرف سے مبلغ صاحبان کو مفصل ہدایات جا چکی ہیں۔ پس میں احباب اور عہدہ داران جماعت مقامی سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ مبلغین صاحبان کے ساتھ اس کام میں پوری طرح تعاون فرما کر عند اللہ ماجور ہوں تا جلد سے جلد تمام جماعتوں میں مجالس انصار اللہ قائم ہو جائیں اور انصار کی تنظیم کے مطابق تمام جماعتوں کے انصار بمنشاء حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز اپنے فرائض منصبی کو سر انجام دے کر حسنات دارین حاصل کریں۔ قائد انصار اللہ مرکزیہ

مرزا محمد شفیع صاحب مرحومؓ کی اہلیہ صاحبہ کی وفات

بروز منگل رات کے ۹ بجے اہلیہ صاحبہ مرزا محمد شفیع صاحب مرحومؓ انتقال فرما گئیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ مرزا منور احمد صاحب مرحوم مبلغ امریکہ کی والدہ اور میر محمد اسمٰعیل صاحب مرحومؓ کی خوش دامنہ تھیں۔ تمام احباب جماعت سے درخواست ہے کہ مرحومہ کی بلندیٔ درجات کے لئے دعا فرمائیں۔

(مریم صدیقہ)

- بقیہ لیڈر صفحہ ۳ -

آؤ آج ہم آپ پر بھی اتمام حجت کر دیں دوستو اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کے پچھلے گناہ اللہ تعالےٰ معاف کر دے۔ اور آپ کو پاکستان میں نئی زندگی حاصل ہو۔ تو تائب ہو کر مسیح موعود علیہ السلام کی جماعت میں داخل ہو جاؤ۔ اور اس عظیم الشان جہاد میں حصہ لو۔ جو وہ اللہ تعالےٰ کے حکم سے کر رہی ہے۔ ہم کمزور ہیں۔ ہمیں آپ کی مدد کی ضرورت ہے۔ آؤ ملکر پاکستان۔ اسلامی پاکستان کی تعمیر کریں۔ یہ دنیا چار دن ہے۔ بڑی کما پچکے ہو مگر کچھ بھی نہ بن سکا۔ دنیا کی حکومتوں پر کفار ہی ناز کیا کرتے ہیں۔ بڑی سے بڑی حکومتیں بھی صداقت کے سامنے ہیچ ہیں۔ صداقت اصحاب فیل کو بھی کھائی ہوئی گھاس بنا دیتی ہے۔ آؤ ملکر نعرہ لگائیں۔

ان الحکم الا للہ

اے خدا تو جانتا ہے کہ تیرے ہی نام کی تقدیس کے لئے تیری ہی بادشاہی قائم کرنے کے لئے ہم کھڑے ہوئے ہیں۔ تو یہ بھی جانتا ہے کہ ہم ابھی تک اس بارے میں کچھ بھی نہیں کر سکے۔ ہم نہایت ہی کمزور ہیں۔ تیری مدد کے بغیر ہم کچھ نہیں کر سکتے اس لئے تیرے سامنے اپنی حقیر خدمات پیش کرتے ہوئے ہمیں شرم آتی ہے۔ تو ہمیں طاقت دے۔ تو ہمیں قوت عطا کر۔ ہماری بات میں ایسا اثر پیدا کر کہ ہمارے مخالفین بھی ہمارے دل کی حالت کو محسوس کر لیں۔ اور ان میں سے سعید روحیں ہمارے ساتھ مل جائیں۔ تاکہ ہم ان کی مدد سے تیرے اسلام کو دنیا پر غالب کر دیں۔ اور اے رب العالمین ہمارے مخالفین کو معاف کر وہ نہیں جانتے کہ وہ کیا کر رہے ہیں۔ آمین

درخواستہائے دعاء

میرا نواسہ اور بابو عبدالرحمٰن صاحب قائد خدام الاحمدیہ گوجرانوالہ کا لڑکا بعارضہ میعادی بخار سات روز سے بیمار ہے۔ عزیز کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے احباب درد دل سے دعا فرمائیں۔

مرزا غلام نبی ریٹائرڈ محلہ پورن نگر سیالکوٹ شہر

(۲) میرا بچہ ذکریا بعارضہ نمونیا بیمار ہے۔ احباب جماعت اس کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں

محمد یوسف احمدی جھنگ مگھیانہ

(۳) میرے بھائی محمد نواز خان راولپنڈی بہت عرصہ سے بیمار ہیں دوست دعائے صحت فرمائیں

خالد ممتاز رشید سنت نگر

(۴) خاکسار تقریباً دو ماہ سے بیمار ہے احباب دعائے صحت فرمائیں۔

محمد الدین از اوگاڑہ

روزنامہ الفضل لاہور
۱۳ اپریل ۱۹۵۱ء

حقیقی اسلامی حکومت اور احمدیت سمندر اور مچھلی کی مثال ہے

چند روز ہوئے ہم نے غنڈہ ایکٹ کے متعلق ہفت روزہ "الاعتصام" گوجرانوالہ کا ایک ادارتی نوٹ الفضل میں نقل کر کے لکھا تھا کہ

"کیا اس ایکٹ کی زد میں وہ لوگ بھی آسکیں گے یا نہیں جو ملک میں مذہبی اعتقادات کی بناء پر فرقہ وارانہ فساد انگیزی کرتے رہتے ہیں۔ اور "تحفظ ختم نبوت" کا ڈھونگ رچا کر اشتعال انگیز تقریریں کرتے ہیں۔"

ہم نے اس میں کسی کا نام نہیں لیا تھا کہ کون ایسا کرتے ہیں۔ مگر جیسا کہ کہتے ہیں۔ "چور کی داڑھی میں تنکا" ایک احراری دوست کو اس پر خواہ مخواہ طیش آ گیا ہے۔ حالانکہ ہماری عبارت میں کوئی بھی ایسی بات نہ تھی کہ ایک سچے اسلام کے پیرو اور پاکستان کے سچے بہی خواہ کو اس پر طیش آتا۔ احراری دوست مذکور فرماتے ہیں کہ

الفضل کی اس تحریر میں تین باتیں بیان کی گئی ہیں۔

۱۔ مذہبی اعتقادات کی بناء پر فرقہ وارانہ فساد انگیزی
۲۔ "تحفظ ختم نبوت" کا ڈھونگ رچا کر اشتعال انگیز تقریریں کرنا
۳۔ جماعت احمدیہ کے خلاف منافرت پیدا کرنا۔

اب ہر کوئی جانتا ہے کہ یہ تینوں باتیں ملک کے موجودہ قانون کے مطابق جرم ہیں۔ اسلام کے مطابق جرم ہیں۔ اور قرارداد مقاصد جو پاکستان کی حکومت نے منظور کی ہے۔ اس کے مطابق بھی جرم ہیں۔ پھر معلوم نہیں ہمارے احراری دوست کو طیش کیوں آیا ہے؟ فساد انگیزی اشتعال انگیزی خواہ کسی وجہ سے ہو۔ اور کسی مذہبی فرقہ کے خلاف منافرت پیدا کرنا کسی قانون کسی دین کے مطابق مستحسن نہیں ہے۔ ہمیں افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے۔ کہ سوائے شائد بعض احراری دوستوں کے پاکستان کے تمام رہنے والے خواہ وہ کسی فرقہ سے تعلق رکھتے ہوں۔ ہماری اس بات کو صحیح تسلیم کریں گے۔ اور اگر ہم نے یہ کہا ہے کہ ایسے لوگوں کو جو مذہبی اعتقادات کے اختلافات کی بناء پر فساد انگیزی یا اشتعال انگیزی کرتے ہیں یا کسی فرقہ کے خلاف منافرت پھیلاتے ہیں وہ غنڈا ایکٹ کی زد میں آنا چاہیں تو کیا برا ہے؟ اس لئے نہیں کہ وہ احمدیت کے مخالف ہیں۔ اور احمدیت کو نقصان پہونچاتے ہیں۔ بلکہ اس لئے کہ ایسی باتیں ملک کے امن وامان کو برباد کرتی ہیں۔ اور ملک میں بدامنی اور انارکی کو ہوا دیتی ہیں۔

تمام دنیا کی مہذب حکومتوں نے یہ اصول اسلام سے ہی لیا ہے مگر افسوس ؎

عالم ہمہ افسانہ ما دارد و ما ہیچ

چاہیئے تھا کہ اگر احراری دوست اسلام کے سچے پیرو ہوتے۔ پاکستان کے سچے خیرخواہ ہوتے۔ تو وہ ہماری اس بات پر شادیانے بجاتے اور کہتے کہ الفضل نے ایک حق بات کہی ہے۔ مگر افسوس ہے کہ ان کو اس پر طیش آ گیا ہے آخر کیوں؟ احراری دوستوں کو کیوں طیش آیا ہے۔ باقی لوگوں کو کیوں نہیں آیا؟ اگرچہ ہم نے کسی کا نام نہیں لیا تھا۔ مگر چلو ہم مان لیتے ہیں کہ جب ہم نے یہ عبارت لکھی تھی۔ ہمارے ذہن میں ہمارے احراری دوست ہی تھے۔ کیونکہ حقیقت یہ ہے کہ احراری دوست شروع ہی سے احمدیت کے خلاف دھاندلی مچانے کی کوشش کرتے آئے ہیں۔

اختلاف عقائد ایک ایسی صداقت ہے جس کو تمام دنیا کی مہذب قوموں نے اب اسلام کی تقلید میں تسلیم کر لیا ہے۔ اس لئے ہمیں حاشا وکلا احراری دوستوں سے یا کسی اور سے یہ شکائت ہرگز نہیں ہے کہ وہ احمدیت کی مخالفت کرتے ہیں۔ ہمیں شکائت ہے تو صرف یہ ہے کہ وہ مخالفت میں غیر اسلامی طریق کار اختیار کر کے اسلام کو کیوں بدنام کرتے ہیں۔ اور اپنے ملک میں بدامنی اور انارکی پھیلانے کی کیوں کوشش کرتے ہیں؟

اگر احمدیت جھوٹی ہے اور آپ کے پاس سچا اسلام ہے۔ اگر احمدی اپنے اعتقادات سے نعوذ باللہ بقول آپ کے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی توہین کرتے ہیں۔ اور آپ تعظیم وتکریم کرتے ہیں۔ اور آپ چاہتے ہیں کہ احمدیت مٹ جائے۔ اور احمدی نہ رہیں تو آپ کو چاہیئے تھا۔ کہ آپ وہ طریق کار اختیار کرتے جو حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اور اس کے صحابہ رضی اللہ تعالے عنہم کا طریق کار رہا ہے۔ اور جو طریق کار قرآن کریم میں انبیاء علیہم السلام اور ان کی جماعتوں کا طریق کار بتایا گیا ہے۔ اور وہ طریق کار اختیار نہ کرتے۔ جو حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم تک دشمنان صداقت کا طریق کار رہا ہے۔

دوستو! کیا فساد انگیزی۔ اشتعال انگیزی اور کسی مذہبی فرقہ کے خلاف منافرت پیدا کرنا انبیاء علیہم السلام کا طریق کار رہا ہے؟ کیا دوسروں کے مذہبی جلسوں پر ہلڑ مچانا اور اینٹوں اور پتھروں سے حملہ کرنا انبیاء علیہم السلام کا طریق کار ہے؟ کیا دوسروں کی کتابوں سے کتر وبیونت کر کے حوالے پیش کرنا انبیاء علیہم السلام کا طریق کار رہا ہے؟ کیا دوسروں کے خلاف کذب بیانیاں کرنا اور افترا گھڑنا انبیاء علیہم السلام کا طریق کار رہا ہے؟ کیا دوسروں کے مذہبی پیشواؤں پر بہتان باندھنا ان کی تضحیک کرنا ان کا تمسخر اڑانا ان کے اقوال کو محرف ومبدل کر کے پیش کرنا انبیاء علیہم السلام کا طریق کار رہا ہے؟ کیا دوسروں کی ترہیب وتخویف کرنا انبیاء علیہم السلام کا طریق کار رہا ہے؟ کیا دوسروں کا لٹریچر پڑھنے سے لوگوں کو بزور روکنا انبیاء علیہم السلام کا طریق کار رہا ہے؟ کیا اکثریت کا رعب ڈالنا اور دوسروں کے اعتقادات کو دبانے کے لئے حکومتوں کی دھمکی دینا انبیاء علیہم السلام کا طریق کار رہا ہے؟ وغیرہ وغیرہ

دوستو قرآن مجید اٹھا کر اس میں پڑھو۔ آپ کو معلوم ہوگا کہ یہ تمام باتیں انبیاء علیہم السلام اور ان کی جماعتوں کا طریق کار نہیں ہے۔ بلکہ کفار شیاطین کا طریق کار ہے۔ ان کا طریق کار ہے جو صداقت کے راستہ کو روکتے ہیں۔ ان کا نہیں ہے۔ جن کے پاس صداقت ہوتی ہے۔ کیونکہ صداقت اپنی کامیابی کی خود ضامن ہوتی ہے۔ اس لئے اسکو ایسے اوچھے ہتھیاروں کے استعمال کی ضرورت نہیں ہوتی

اب اپنی تاریخ کے ورق الٹیے اور اس آئینہ میں اپنے کردار کا نظارہ کیجیے۔ پاکستان بننے سے پہلے اور پاکستان بننے کے بعد جو کچھ آپ نے کیا ہے سب پر ایک اچٹتی ہوئی نظر ڈالئے۔ اور پھر اپنے گریبان میں اپنا سر ڈال کر سوچئے۔ اگر آپ ایسا کریں گے۔ تو یقیناً آپ اپنے کردار کا صحیح نظارہ کر لیں گے۔ آپ کو احرار کے مفکر اعظم چوہدری افضل حق یہ الفاظ کہتے ہوئے نظر آئیں گے۔

"ہم باسی کڑھی کے ابال کی طرح
اٹھتے ہیں اور پیشاب کی جھاگ کی
طرح بیٹھ جاتے ہیں"

اور آپ میں سے ہر ایک پکار اٹھیگا بقول غالب دہلوی ؎

دیکھنا تقریر کی لذت کہ جو اس نے کہا
میں نے یہ جانا کہ گویا یہ بھی میرے دل میں ہے

پھر پردہ اٹھے گا سین بدلے گا۔ اور وہی مفکر احرار چوہدری افضل حق یہ کہتے سنائی دیں گے۔

"مرزا غلام احمد.... اپنی جماعت
میں وہ اشاعتی تڑپ پیدا کر گیا جو
نہ صرف مسلمانوں کے مختلف فرقوں
کے لئے قابل تقلید ہے۔ بلکہ دنیا
کی تمام اشاعتی جماعتوں کے لئے
نمونہ ہے۔"

(فتنہ ارتداد اور پولیٹکل قلا بازیاں)

دوستو! مفکر احرار چوہدری افضل حق تمہارے ہیں ہمارے نہیں۔ انہوں نے احراری پن کے جوش میں یہ بھی کہا تھا کہ ہم "قادیان کی اینٹ سے اینٹ بجا دیں گے" مگر دیکھ لو "قادیان" بھی آباد ہے اور "ربوہ" مزید آباد ہو گیا ہے۔

تم ہمیں دھمکی دیتے ہو "بن تو لے پاکستان میں اسلامی حکومت" یہ ایسی ہی بات ہے جیسا کہ مچھلی کو کہا جائے ہم تجھے سمندر میں پھینک دیں گے۔ پاکستان میں جب اسلامی حکومت بنی۔ تو واقعی اسلامی حکومت بنے گی۔ احراریوں کی حکومت نہیں بنے گی۔ اور نہ "خونی ملاؤں" کی۔ ہمیں اسلام سے ڈراتے ہو۔ اسلام سے تو آپ کو ڈرنا چاہیئے۔ کیونکہ جب اسلام کی حکومت بنے گی۔ تو اس میں آپ یہ دھاندلی نہیں مچا سکیں گے۔ اسلامی حکومت میں آپ سیالکوٹ ڈیرہ اسمٰعیل خان یا کسی اور جگہ توحید باری تعالے اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا زمین کے کناروں پر بلند کرنے والوں کے جلسوں پر اینٹیں اور پتھر نہیں چلا سکیں گے۔ آپ اشتعال انگیز اور فساد خیز تقریریں نہیں کر سکیں گے۔ آپ کانفرنسوں میں "مداریوں" کی طرح رقص کر کر کے بولیاں نہیں مار سکیں گے۔

اسلامی حکومت تو ایسے کردار کو پیس کر رکھ دیگی اسلامی حکومت سے آپ کو لرزنا چاہیئے یا ہم کو؟ آپ سمجھتے ہیں کہ لال لال کرتے پہن کر فوجی مظاہرہ سے مسلم لیگ کو ڈرانا ہی اسلام ہے۔ دوستو یہ اسلام نہیں ہے۔ اسلام اسلام ہے۔ ٹھیٹھ اسلام وہ ہے جس کا نمونہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے مکہ اور مدینہ میں اور آپ کے صحابہ کرام رضی اللہ تعالے عنہم نے مکہ مکرمہ میں حبشہ میں اور پھر مدینہ منورہ میں دکھایا۔ اور پھر بقول شاعر مشرق علامہ اقبال

"پنجاب میں اسلامی سیرت کا ٹھیٹھ
نمونہ اس جماعت کی شکل میں ظاہر
ہوا ہے۔ جسے فرقہ قادیانی کہتے
ہیں" (ملت بیضا پر ایک عمرانی نظر از حکیم ملت ترجمان حقیقت علامہ سر محمد اقبال مترجمہ مولانا ظفر علی خان شائع کردہ انجمن حمایت الاسلام لاہور ربانی)

ہماری عزت اسلام کی خدمت میں مضمر ہے

(از مکرم سید امجد علی صاحب سیکرٹری نشر و اشاعت جماعت احمدیہ سیالکوٹ)

اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دنیا کی ہدایت کے لئے بھیجا تھا۔ دشمنوں کو دوست بنانے کے لئے بھیجا تھا۔ گمراہوں کو راہ راست دکھانے کیلئے بھیجا تھا۔ برباد کرنے کے لئے نہیں بھیجا تھا۔ برباد صرف وہ عنصر ہوتا تھا۔ جو ناقابل اصلاح ہو۔ اصل کام ہدایت تھا۔ یعنی قرآن کریم کی تعلیم اور اس کی برکات دنیا کو دینا اور پھیلانا۔

مسلمان اس فریضہ سے غافل ہو گئے۔ کفر غالب آگیا۔ مسلمان دنیا بھر میں ذلیل ہو گئے۔ کیونکہ اسلام کا صرف نام رہ گیا۔ قرآن غلافوں میں رکھا جانے کے لئے رہ گیا۔ اور علماء ایسے ہو گئے کہ قرآن پڑھتے ہیں مگر ان کے حلق سے نیچے نہیں اترتا۔ مسلمانان در گور و مسلمانی در کتاب۔ علم قرآن ثریا پر اٹھ گیا۔

وقت آگیا ہے۔ کہ اسلام دوبارہ زندہ ہو۔ اللہ تعالیٰ کے وعدے سچے ہیں پورے ہوں گے۔ آج سے ساٹھ سال پیشتر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کے مطابق سلمان فارسیؓ کی نسل میں سے ایک شخص کو اللہ تعالیٰ نے حکم دیا۔ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے قول کے مطابق ثریا سے قرآن اتار کر ہم تم کو دیتے ہیں جس طرح خاتم النبیین محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو دنیا میں پھیلایا تھا۔ اس کے علم کی اشاعت کر کے اب دنیا میں اس کو محبوب بنانے کا کام ہم تمہارے سپرد کرتے ہیں۔ حکم الٰہی سے صور اسرافیل پھونکا گیا مسلمان کہلانے والوں میں ایک حرکت پیدا ہوئی۔ بکھرے ذرات مجتمع ہونے شروع ہو گئے۔ مسلمان کے جوں میں حرکت ہوئی۔ سب سے پہلے اسی سرزمین میں جس سے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس جرنیل نے آواز اٹھائی تھی۔ یہ احساس پیدا ہوا کہ اسلام ایک زندہ طاقت ہے۔ دولت خداداد پاکستان وجود میں آئی۔ اور اس نے محمد رسول اللہ صلعم کے زمانہ کے بعد اس دنیا میں پہلی دفعہ یہ اعلان کیا کہ "اسلام کے نشاۃ ثانیہ کا دور آگیا"۔ دنیا نے چندھیائی ہوئی آنکھوں سے مردہ میں حرکت دیکھی۔ اور اسلامی دنیا کی آنکھیں اپنی نجات کے لئے اسی مردہ کی طرف لگ گئیں۔ مردہ زندہ ہو کر کھڑا ہو گیا۔ "قرآن ہی صرف دنیا کا نجات دہندہ اور اسلام ہی دنیا کی مشکلات کا حل ہے"۔ غیر مسلم ملکوں نے بھی یہ راگ الاپنا شروع کر دیا۔

اسلام ضرور زندہ ہوگا۔ مگر اس کو زندہ کرنے کا سہرا کس کے سر پر اور اس کا اجر کس کے نامۂ اعمال میں ہوگا؟ اس کی مدعی محمد و احمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اس غلام کی تیار کردہ احمدی جماعت ہے۔ اور یہ ناقابل انکار حقیقت ہے۔ کہ دنیا بھر میں سوائے اس جماعت کے اس کو مقصد حیات بنا کر کام کرنے والی کوئی جماعت نہیں۔

احمدی احباب کو یہ یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ بغیر محنت اور قربانیوں کے کسی چیز کا مل جانا سنت اللہ نہیں ہے غافل اور سست لوگوں کو اللہ تعالیٰ ہلاک کر دیا کرتا ہے اور اپنے کاموں کے لئے صاحب عمل لوگوں کو چن لیا کرتا ہے۔ وہ مسلمان جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس جرنیل کے جھنڈے کے نیچے نہیں۔ آج بھی قومیت کے رنگ میں دنیا پر اسلام کا غلبہ چاہتا ہے۔ اس کی کوششیں اسی کے لئے ہیں۔ یہ خالص عشق کہ اپنے آپ کو مٹا کر دنیا بھر کی حکومتوں کو لات مار کر اپنا مقصد صرف توحید الٰہی کو قائم کرنا۔ اور قرآن کریم اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت کو دنیا کے دلوں میں [illegible] دے۔ کسی کے حصہ میں کم آیا ہے۔ حقیقت یہ ہے۔ کہ اسلام کی ترقی کا مدار اسی عشق پر ہے۔ نہ کہ مادی قوتوں پر۔ جو احمدی یہ سمجھتا ہے کہ وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مان کر فلاح پا جائے گا۔ وہ غلطی خوردہ ہے۔ یہ مسیح تو خود محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا غلام ہے۔ اس کی تمام عزت دین اسلام کی خدمت میں ہے۔ جو اس کے سپرد کی گئی ہے۔ اور جس کے لئے اس نے جماعت بنائی۔ اس فخر بنی آدم خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کے بغیر اس کی اپنی کوئی حیثیت باقی نہیں رہتی۔ تو اس خدمت سے غافل ہو کر اس کا کوئی پیرو کس طرح کسی بھلائی کی توقع رکھ سکتا ہے۔ وہ کوئی نئی چیز تمہارے لئے نہیں لایا۔ قرآن کریم کو دیکھو۔ وہ تم سے کیا چاہتا ہے۔ ان آیات کو غور سے پڑھو۔ دلوں میں بٹھاؤ۔ دکھ اٹھا کر اپنے مالوں اور جانوں کو خرچ کرو۔ فراخیوں کا انتظار یا کمزوریوں اور مجبوریوں کے عذرات پیش نہ کرو۔ کہ موت کا کوئی وقت مقرر نہیں۔

قرآن مجید کی سورہ توبہ میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

ترجمہ:۔ اے ایمان والو! تم کو کیا ہو گیا۔ جب تم کو کہا جاتا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ کے رستہ میں (وقت، مال اور جان) خرچ کرنے کے لئے نکلو۔ تو تم زمین پر گرتے ہو۔ کیا آخرت کی زندگی چھوڑ کر تم دنیا کی زندگی کے خواہشمند ہو گئے۔ (یاد رکھو) دنیا کی دولت آخرت کے مقابلہ میں بہت ہی تھوڑی چیز ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ کی راہ میں تم نکل نہیں پڑو گے۔ تو وہ تم کو دردناک عذاب دے گا۔ اور تمہاری جگہ اور قوم لے آئے گا۔ اور تم اس کا کچھ نہیں بگاڑ سکو گے۔ اللہ ہر ایک چیز پر قادر ہے۔ نکل کھڑے ہو۔ ہلکے یا بوجھل (دل کی خوشی سے یا اپنے آپ کو مجبور کر کے) اور اپنے مالوں اور اپنے جانوں کے ساتھ اللہ کی راہ میں کوشش کرو۔ (قرآن اور واحد خدا کی حکومت دلوں پر قائم کرنے کے لئے) یہ تمہارے لئے بھلائی کا ذریعہ ہوگا۔ کاش تم کو یہ علم ہوتا۔

ان میں ایسے لوگ بھی ہیں۔ جو اللہ سے عہد کرتے ہیں۔ کہ اگر تم ہم کو اپنے فضل سے (مال و اولاد و صحت) دے دو تو ہم (تیری راہ میں بہت صدقات و قربانیاں) دیں گے۔ اور ہم نیک بندے بن جائیں گے۔ اور اللہ جب ان کو اپنے فضل سے دیتا ہے۔ تو بخل کرنے لگ جاتے ہیں۔ پھر جاتے ہیں اور بدعہد (بے وفا) ہو جاتے ہیں۔ تو سزا کے طور پر اللہ ان کے دلوں میں نفاق پیدا کر دیتا ہے۔ اس دن تک کہ وہ نفاق میں ہی مر جاتے ہیں، اس سے جا ملتے ہیں۔ کیونکہ انہوں نے اس عہد کے خلاف ورزی کی۔ جو اللہ سے کیا تھا۔ اور جھوٹ بولتے رہے۔ کیا وہ نہیں جانتے کہ اللہ ان کی چھپی ہوئی باتوں اور مشوروں کو جاننے والا ہے۔ اور اللہ غیب کے جاننے والا ہے۔ یہ لوگ ان مومنوں پر طعن کرتے ہیں۔ جو بڑھ چڑھ کر اپنی ہمت سے زیادہ صدقات (قربانیاں) کرتے ہیں۔ اور ان پر بھی طعن کرتے ہیں، جن کے پاس کچھ نہیں۔ مگر وہ اپنی جسمانی کوششوں سے ہی (دین کی خدمت میں) کوشش میں لگے رہتے ہیں۔ یہ لوگ ایسے مومنوں پر تمسخر کرتے ہیں۔ اللہ نے ان سے تمسخر کا بدلہ لیا (وہ ان کو ذلیل کرے گا) اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔ تو ان کے لئے بخشش مانگ یا نہ مانگ۔ اگر تو ان کے لئے ستر بار بھی مغفرت مانگے گا۔ تو اللہ ان کو نہیں بخشے گا۔ کیونکہ انہوں نے اللہ اور رسول کا انکار کیا ہے۔ اور اللہ نافرمان قوم کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔ یہ پیچھے رہنے والے رسول سے پیچھے رہ کر اور گھروں میں (آرام سے بیٹھے رہنے پر) خوش ہو رہے ہیں۔ اور یہ بات ان کو پسند نہیں آئی۔ کہ اپنے مال اور جان کے ساتھ اللہ کی راہ میں (پوری) کوشش کریں۔ اور کہتے ہیں (خود تکلیف اٹھا کر) آگ میں نہ پڑو۔ کہہ دے۔ دوزخ کی آگ اس (تکلیف کی آگ) سے بہت زیادہ گرم ہے۔ کاش یہ (انجام کو) سوچتے۔ یہ تھوڑا ہنسیں گے اور بہت روئیں گے۔ کیونکہ یہ یہی کچھ کما رہے ہیں ---------- اور ان اعراب (گنوار لوگوں) میں وہ ایسے بھی ہیں، جو (اللہ کی راہ میں) خرچ کئے ہوئے مال کو چٹی (جرمانے اور جبری ٹیکس) سمجھتے ہیں۔ اور تمہارے متعلق انتظار کرتے ہیں کہ تم (اپنے ذرائع اسی طرح خرچ کر دینے سے) مصائب میں مبتلا ہو جاؤ گے (اور خیال کرنے والے) خود مصائب و عذابوں میں گھر جائیں گے۔ اور اللہ سب کچھ سننے اور جاننے والا ہے۔ ان دیہاتیوں میں ایسے لوگ بھی ہیں۔ جو اللہ اور آخرت (نتیجہ اعمال) کے دن پر ایمان رکھتے ہیں۔ اور جو کچھ (جان اور مال کی قربانی) وہ خرچ کرتے ہیں۔ وہ اسے اللہ تعالیٰ کے قرب کا ذریعہ اور رسول کی دعائیں حاصل کرنے کا وسیلہ سمجھتے ہیں۔ ہاں ہاں یہ ان کے لئے قرب کا ذریعہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ جلد ان کو اپنی رحمت میں داخل کرے گا۔ ضرور اللہ رحم کرنے والا اور بخشنے والا ہے۔

(سورۃ توبہ رکوع ۹ و ۱۰ و ۱۱ و ۱۲)

اے اسلام سے محبت رکھنے والو! اللہ تعالیٰ کی سنت یہی ہے۔ اس کی نظر اعمال پر اور صدق نیت پر ہے۔ اسلام کی ترقی کا دور شروع ہو گیا۔ اب سورج بالکل نکل آیا۔ اپنی زندگیوں کو اسلام کے سانچے میں ڈھال لو۔ اور ہر چیز اس کے لئے قربان کر دو دنیا کے دھندے اور مجبوریاں زندگی کے ساتھ نبھیں گی۔ ان سے فارغ ہونے کا انتظار نہ کرو۔ نہیں معلوم زندگی کس وقت دھوکہ دے جائے۔ عقیدوں اور ناموں اور خطابوں پر بھولے نہ بیٹھے رہو۔ کہ عمل کی زندگی کے بغیر یہ کوئی حقیقت نہیں رکھتے۔ اسلام ضرور غالب رہے گا۔ تمہیں اس کا اجر دینے کے لئے اللہ تعالیٰ نے بظاہر مشکلات پیدا کر رکھی ہیں۔ یہ آسمان پر فیصلہ ہو چکا ہے۔ کہ اسلام اس دور میں سربلند ہو۔ تم کو یہ اجر مفت میں مل رہا ہے۔ اسے مت چھوڑو۔ کہ تمام دکھوں سے بچنے کا ذریعہ ہے۔ یہ بھی سنت اللہ ہے۔ اذکروا اللّٰہ یذکرکم۔ تم اللہ کا ذکر کرو۔ اللہ تمہارے ذکر کو بلند کرے گا۔ یہ ہو نہیں سکتا۔ کہ کوئی خدا کا ذکر بلند کرے اور اس کو عزت نہ ملے۔ خدا کا روشن کیا ہوا چراغ پھونکوں سے بجھایا نہیں جا سکتا۔ خدا کا گاڑا ہوا جھنڈا سرنگوں نہیں ہو سکتا۔ خدا کا بھیجا ہوا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا جرنیل پکار رہا ہے۔ ؎

لوائے ما پنہ ہر سعید خواہد بود
ندائے فتح نمایاں بنام ما باشد

ہمارا جھنڈا ہر سعید کے لئے پناہ ہوگا۔ کھلی فتح کا آوازہ ہمارے نام پر ہوگا۔ آؤ اس دولت کو لوٹ لو۔ کہ خدا کے حکم سے بولنے والا ختم المرسلین کا غلام کہہ رہا ہے۔ ؎

واللہ کہ ہمچو کشتیٔ نوحم ز کردگار
قسمت آنکہ دور بماند ز لنگرم

(ترجمہ) اللہ کی قسم کہ میں خدا کی طرف سے نوحؑ کی کشتی کی مثال ہوں۔ وہ بدقسمت ہے۔ جو میرے لنگر سے دور رہے گا۔

درخواست

میرا نواسا مبشر احمد جو بابو عبد الرحمٰن صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ گوجرانوالہ کا لڑکا ہے۔ بعارضہ بخار میعادی بیمار ہے۔ بزرگان سلسلہ و احباب جماعت سے درخواست ہے۔ کہ عزیز کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے خاص دعا فرماتے رہیں۔

(عرض) غلام نبی چغتائی ریٹائرڈ پوڈن نگر سیالکوٹ)

(۱۳) بروز جمعرات مورخہ ۵ اپریل میرے بہنوئی برادرم عبدالحق صاحب ملازم لنگر خانہ کو خدا تعالیٰ نے بچی عطا فرمائی ہے۔ حضور ایدہ اللہ نے مولودہ کا نام حمیدہ بیگم تجویز فرمایا ہے۔ مولودہ نور احمد صاحب [illegible] کی نواسی ہے۔ (رشید احمد [illegible])

اُٹھو نمازیں پڑھیں اور قیامت کا نمونہ دیکھیں!

یہ الفاظ ان منذر (ڈرانے والے) الہاموں میں سے ہیں جنہیں نذیر ربّانی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے آج سے بیالیس سال قبل اپنی کتب میں مخلوق خدا کو بیدار کرنے کے لئے شائع فرمایا تھا حضور فرماتے ہیں:-

"دیکھو آج میں نے تبلا دیا۔ زمین بھی سنتی ہے اور آسمان بھی۔ کہ ہر ایک جو راستی کو چھوڑ کر شرارتوں پر آمادہ ہوگا۔ اور ہر ایک جو زمین کو اپنی بدیوں سے ناپاک کرے گا۔ وہ پکڑا جائے گا۔ خدا فرماتا ہے کہ قریب ہے جو میرا قہر زمین پر اُترے۔ کیونکہ زمین پاپ اور گناہ سے بھر گئی۔ پس اُٹھو اور ہوشیار ہو جاؤ کہ وہ آخری وقت قریب ہے جس کی پہلے نبیوں نے بھی خبر دی تھی مجھے اس ذات کی قسم ہے۔ جس نے مجھے بھیجا کہ یہ باتیں اسکی طرف سے ہیں۔ میری طرف سے نہیں ہیں کاش یہ باتیں نیک ظنی سے دیکھی جائیں۔ کاش میں ان کی نظر میں کاذب نہ ٹھہرتا تا دنیا ہلاکت سے بچ جاتی ..... ورنہ وہ دن آتا ہے۔ کہ انسان کو دیوانہ کر دے گا۔ نادان بد قسمت کہیگا کہ یہ باتیں جھوٹ ہیں۔ ہائے وہ کیوں اس قدر سوتا ہے آفتاب تو نکلنے کو ہے۔ (تذکرہ صفحہ ۶۹۲)

اس وقت مسلمان قوم کی جو حالت ہے وہ کسی سے پوشیدہ نہیں۔ سینکڑوں میں سے کوئی کوئی ہوگا جو نماز پڑھتا ہوگا۔ حالانکہ نماز مسلمانوں کے لئے ایک ایسا فریضہ ہے کہ جس کے تارک کے متعلق حدیث شریف میں آتا ہے (مشکوٰۃ) کہ اس کے کفر میں کوئی شبہ نہیں رہتا۔ اپنے ارد گرد نظر ڈالکر دیکھ لیجئے کتنے ہیں جو فریضہ نماز ادا کرنے والے ہیں۔ ایسی حالت میں اسلام کا دعویٰ کرنا بے معنی ہے اور جو نماز پڑھتے ہیں۔ ان کی یہ حالت ہے کہ نماز کے مقررہ اوقات پر نہیں ادا کریں گے۔ بلکہ اِدھر اُدھر کی باتوں میں یا دنیا کے دھندوں میں وقت گزار دیں گے۔ اور جب دیکھیں گے کہ نماز کا وقت تنگ ہو رہا ہے تو جلدی سے اُٹھیں گے۔ اور مرغ کی طرح ٹھونگیں مار کر سمجھ لیں گے۔ کہ انہوں نے نماز پڑھ لی ہے۔ حالانکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ تلک صلوٰۃ المنافق یجلس

(تذکرہ صفحہ ۵۳۴)

یرقب الشمس حتی اذا اصفرّت وکان بین قرنی الشیطان قام فنقر اربعا لا یذکر اللہ فیہا الا قلیلا (مسلم بحوالہ مشکوٰۃ) یہ نماز مسلمان کی نماز نہیں۔ بلکہ منافق کی نماز ہے۔ سورج کا بیٹھے انتظار کرتا رہتا ہے۔ یہاں تک کہ وہ ڈوبنے لگتا ہے تو اُٹھ کر چار ٹھونگیں مار لیتا ہے۔ اور ایسا ہی جو تھوڑے سے نمازی نظر آتے ہیں۔ ان میں سے بیشتر حصہ نماز کے معنی نہیں جانتا۔ چند الفاظ طوطے کی طرح یاد ہیں۔ جنہیں پانچوں وقت دہرا لیتے ہیں۔ یہ نماز بھی قابلِ قبول نہیں۔ نمازی کے لئے ضروری ہے کہ نماز میں جو کہتا ہے اسے سمجھے اور اطمینان سے، آہستگی سے اور توجہ اور حضوری اور زاری سے نماز کے معانی اور مفہوم اور مقصد کو سمجھتے ہوئے اسے ادا کرے۔ ورنہ ایسی نماز منافقوں اور ریاکاروں کی نماز ہے۔ اللہ تعالےٰ قرآن مجید میں منافقوں کی نماز کے بارہ میں فرماتا ہے۔ واذا قاموا الی الصلوٰۃ قاموا کسالیٰ یراءون الناس ولا یذکرون اللّٰہ الا قلیلا (نساء ع ۲۱) ترجمہ:- اور جب وہ نماز کے لئے کھڑے ہوتے ہیں تو سُستی سے اور لوگوں کے دکھاوے کی خاطر کھڑے ہوتے ہیں اور انہیں یاد کرتے اللہ کو مگر تھوڑا۔

اور فرماتا ہے۔ ویل للمصلین الذین ھم عن صلوٰتھم ساھون۔ (الماعون)

ترجمہ:- ان نمازیوں کے لئے ہلاکت ہے جو اپنی نماز سے غافل ہیں۔

پس ایسی نماز جو بے روح و بے حقیقت ہو بجائے برکت کا موجب ہونے کے اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ وہ لعنت اور ہلاکت کا موجب ہو جاتی ہے اسلئے کہ ایسی نماز اپنے پروردگار سے ایک مذاق اور اپنے لئے محض طفل تسلی ہے۔ مذاق اسلئے کہ مسلمان کو حکم ہے کہ وہ خدائے قدوس کو مخاطب کرتے ہوئے کہے ایاک نعبد وایاک نستعین کو ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ سے ہی مدد چاہتے ہیں۔ عبادت کے معنے ہیں اسکے حکموں کی اطاعت کرنا اور اسی سے محبت رکھنا اور یہ ایک بہت بھاری عہد ہے جو روزانہ پانچ بار اللہ تعالےٰ سے باندھا جاتا ہے۔ پس اکثر نمازی نہیں سمجھتے کہ وہ کیا اقرار کر رہے ہیں۔ اور اگر اس اقرار کے معنے سمجھتے تو اپنے روزمرہ کے اعمال میں اپنے اس عہد کی پابندی کا انہیں فکر ہوتا۔ پس ایسی نماز اگر اپنے خالق سے مذاق نہیں تو اور کیا ہے؟ اور اپنے تئیں محض طفل تسلی ہے کہ نماز پڑھی گئی۔ حالانکہ وہ دراصل نہیں پڑھی گئی۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کشتی نوح میں فرماتے ہیں:-

"سو اے وے تمام لوگو! جو اپنے تئیں میری جماعت شمار کرتے ہو آسمان پر تم اس وقت میری جماعت شمار کئے جاؤ گے۔ جب سچ مچ تقویٰ کی راہوں پر قدم مارو گے۔ سو اپنی پنجوقتہ نمازوں کو ایسے خوف اور حضور سے ادا کرو کہ گویا تم خدا تعالےٰ کو دیکھتے ہو" (صفحہ ۳۱)

"نماز کیا چیز ہے۔ وہ دُعا ہے۔ جو تسبیح۔ تحمید۔ تقدیس اور استغفار اور درود کے ساتھ تضرّع (عاجزی) سے مانگی جاتی ہے۔ سو جب تم نماز پڑھو تو بے خبر لوگوں کی طرح اپنی دعاؤں میں صرف عربی الفاظ کے پابند نہ ہو کیونکہ ان کی نماز اور ان کا استغفار سب رسمیں ہیں جن کے ساتھ کوئی حقیقت نہیں۔ لیکن تم جب نماز پڑھو۔ تو بجز قرآن کے جو خدا کا کلام ہے۔ اور بجز بعض ادعیہ ماثورہ کے کہ وہ رسولؐ کا کلام ہے باقی اپنی تمام عام دعاؤں میں اپنی زبان میں ہی الفاظ متضرّعانہ ادا کر لیا کرو تاکہ تمہارے دلوں پر اس عجز و نیاز کا کچھ اثر ہو" (صفحہ ۱۱۱)

کہا جاتا ہے کہ نماز کا کوئی فائدہ نہیں کتنے نمازی ہیں۔ جن کے اخلاق اچھے نہیں یا اعمال ان کے گندے ہیں۔ یہ درست ہے۔ لیکن اسکی یہ وجہ نہیں کہ وہ نماز پڑھتے ہیں۔ بلکہ یہ وجہ ہے کہ وہ درحقیقت نماز نہیں پڑھتے۔ اور جو نماز وہ پڑھتے ہیں وہ مومنوں والی نماز نہیں۔ بلکہ منافقوں اور ریاکاروں کی سی نماز ہے۔ اگر ان کی نماز مومنوں والی نماز ہوتی تو ان کا رنگ روپ اور چال ڈھال بالکل اور ہو جاتی اللہ تعالےٰ فرماتا ہے:-

قد افلح المومنون الذین ھم فی صلوٰتھم خاشعون۔ یقیناً کامیاب و بامراد ہو گئے۔ وہ مومن جو اپنی نمازوں میں زار و نزار ہیں۔ الذین ھم عن اللغو معرضون اور جو لغو سے اعراض کرتے ہیں۔ یعنی ایسی نماز سے جو خشوع و خضوع اور عاجزی اور زاری سے خالی ہے اور محض ایک چھلکا ہے اور اس میں مغز نہیں اسلئے لغو یعنی بے نتیجہ ہے مومنوں کی سی نماز ادا کرنے والوں کا پاکیزہ نمونہ زمانہ دیکھ چکا ہے اور تاریخ صحابہ کرامؓ اور اولیاء اللہ اس پر گواہ ہے اور منافقوں کی سی نماز کا نمونہ بھی آج ہمارے سامنے ہے۔ نماز نماز میں فرق ہے۔ اسلئے یہ کہنا درست نہیں کہ نماز کا کوئی نتیجہ نہیں دونوں قسم کی نمازوں کے اپنے اپنے نتائج ظاہر و باہر ہیں۔

پس اٹھو نمازیں پڑھیں اگر یہ وزاری والی نمازیں وہ نمازیں جو دنیا میں ایک عظیم الشان انقلاب پیدا کرنے کا موجب ہوں۔ خدا تعالےٰ اپنے عبد ماٗمور نذیر ربانی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے فرماتا ہے کہ "میں بس نہیں کروں گا تا وقتیکہ لوگ اپنے دلوں کی اصلاح نہ کرلیں" (تذکرہ صفحہ ۶۹۳)

دلوں کی اصلاح کے دو ہی طریقے ہیں۔ حقیقی نماز قائم کرنے سے یا پھر خدا تعالےٰ کی قہری اور غضبناک تجلّی سے۔ نوح کا زمانہ جس کا وعدہ دیا گیا تھا اس کا کچھ نمونہ ہماری آنکھیں حال کے سیلابوں میں دیکھ چکی ہیں۔ لوط کی بستی کا واقعہ بھی وقفہ وقفہ کے بعد دکھلایا جا چکا ہے۔ قوم لوط کے سے شرمناک واقعات بھی ہمارے دیکھنے میں آ چکے ہیں۔ ہزاروں لاکھوں کی تعداد میں دوشیزہ خواتین کا اغوا ہمارے سامنے ہے۔ اموال و املاک لُٹ گئے۔ عزتیں اور آبروئیں بُری طرح پامال ہو گئیں۔ اس ملک کے متعلق بھی جیسا کہ خدا تعالےٰ نے فرمایا تھا۔ وہ اپنے غضب کے اظہار میں دھیما رہا۔ اور اس ملک کی نوبت آہستہ آہستہ آئی مگر لوگوں نے ابھی توبہ نہیں کی۔ اور اپنے دلوں کی پاکیزگی کی طرف متوجہ نہیں ہوئے۔ توبہ کرو کہ خدائے قہّار کی گرفت سخت ہے۔ "توبہ کرو تا تم پر رحم کیا جائے جو خدا کو چھوڑتا ہے۔ وہ کیڑا ہے نہ کہ آدمی۔ اور جو اس سے نہیں ڈرتا وہ مردہ ہے نہ کہ زندہ۔" "توبہ کرو ابھی اور آفتیں پہلی آفتوں سے بڑھ کر آنے والی ہیں"

> ہمیں کچھ کیں نہیں بھائیو نصیحت ہے غریبانہ
> کوئی جو پاک دل ہووے دل و جاں اُس پہ قرباں ہے

ہم اپنا فرض تبلیغ ادا کرتے چلے جائیں گے۔ خواہ کوئی بُرا منائے یا گالیاں دے اور اس وقت تک دعوت حق دیتے چلے جائیں گے۔ تا وقتیکہ "مسلماں را مسلماں باز کردند[1]" کی عظیم الشان پیشگوئی پوری ہو اور مسلمان نئے سرے سے مسلمان بن جائیں۔ نیز حضور کی یہ پیشگوئی پوری ہو:-

> "بخرام کہ وقتِ تو نزدیک رسید و پائے
> محمدیاں بر منارِ بلند تر محکم افتاد"

(ناظر دعوۃ و تبلیغ)

الناشر:- مہتمم نشر و اشاعت نظارت دعوت و تبلیغ

صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ

نوٹ:- مندرجہ بالا مضمون بصورت ٹریکٹ صیغہ نشر و اشاعت ربوہ ضلع جھنگ نے شائع کیا ہے۔

---

[1] حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا مکمل الہام یہ ہے

> چو دَور خسروی آغاز کردند
> مسلماں را مسلماں باز کردند (تجلیات الٰہیہ)

سرزمین ربوہ کا تاریخی پس منظر

ماحول کا جائزہ

(از ممتاز صحرائی صاحب لنگر مخدوم ضلع جھنگ)

(۴)

اوہام پرستی اور ضعیف الاعتقادی

بہت سے ایسے مقامات میں نے دیکھے ہیں جن کے ساتھ بہت ہی دلچسپ روایات کا تعلق ہے۔ جن کو سنکر بے اختیار ہنسی آجاتی ہے لطف یہ ہے کہ اگر کوئی آدمی ان روایات کی صداقت میں شک کا اظہار کرے۔ تو اسے بے دین اور گمراہ کا خطاب دے دیا جاتا ہے۔ ایسی حالت میں اچھا خاصا تعلیم یافتہ آدمی بھی ان روایات کے معتقدین کو سمجھانے کی جرأت نہیں کر سکتا۔ مثلاً دریائے چناب کے مغربی کنارے پر موضع طالب والا کی ایک خانقاہ کے پاس ایک دیوار کا ٹکڑا کھڑا ہے۔ جسے یہاں کے لوگ ہر سال مرمت کر دیتے ہیں۔ ان کا عقیدہ ہے۔ کہ بہت مدت پہلے ایک معصوم بچہ (؟) اس دیوار پر بیٹھا کھیل رہا تھا۔ کسی نے اسے اطلاع دی۔ کہ تمہارے ننھیال والوں پر دشمنوں نے حملہ کر دیا ہے۔ یہ خبر سن کر اس بچے نے اس دیوار کو گھوڑا بن جانے کا حکم دیا۔ اور اس کو ایڑی لگا کر یہاں تک پہنچا تھا۔ اب اگر اس دیوار کی دیکھ بھال نہ کی جائے۔ تو یہ غفلت ضرر سے خالی نہیں ہے۔"

اسی دیوار سے کچھ فاصلے پر ایک اور گاؤں بہلول پور میں شیشم کا ایک سو سال سے زائد عمر کا پرانا درخت ہے۔ کہتے ہیں۔ اگلے زمانے میں ایک شخص نے گیارھویں والے پیر صاحب کی کسی غرض کے لئے منت مانی تھی۔ اور یہ درخت لگا کر ان کے نام پر وقف کر دیا۔ اس کے بعد کئی بار یہ درخت پرانا ہو کر گر پڑا۔ اور نئے سرے سے پھوٹتا رہا۔ پرانے تنے خود بخود ٹوٹ کر الگ ہوتے رہے تھے۔ لیکن انسانی ہاتھوں نے اسے نہیں چھوا۔ اور کسی کی مجال نہیں۔ کہ اس کا ایک پتہ بھی توڑنے کی کوشش کرے۔ میں نے اس درخت کو خود جا کر دیکھا ہے۔ اب وہ سیلاب آنے پر گرا پڑا ہے۔ اور لوگوں کی اس کے ساتھ پرستش کی حد تک عقیدت پائی جاتی ہے۔

حضرت پیر عبد القادر صاحب جیلانی رح کے نام پر ہر ماہ کی گیارہ تاریخ کو دودھ اور گھی تقسیم کرنے کا یہاں بھی دوسرے علاقوں کی طرح بڑا رواج ہے۔ اسے "گیارھویں دینا" کہتے ہیں۔ اس گیارھویں کا ایک دلچسپ قصے کے ساتھ تعلق ہے۔ جو گیارھویں دینے والوں میں اس طرح مشہور ہے۔ کہ ایک بڑھیا پیر صاحب کے نام پر گیارھویں تقسیم کرتی تھی۔ ایک دفعہ اس نے یہ فرض ادا کرنا ترک کر دیا۔ اس گنہگاری کے ایام میں اس کے بیٹے کی برات کشتی پر سوار ہو کر دریا کو عبور کرنے کی کوشش کر رہی تھی۔ کہ ناگاہ کشتی ڈوب گئی۔ اور سب براتی غرق ہو گئے۔ بارہ سال کا عرصہ گزر جانے کے بعد اس نے جب اپنے گناہ سے توبہ کی اور گیارھویں کی رسم دوبارہ جاری کر دی۔ تو پیر صاحب نے ترس کھا کر تمام براتی دولہا سمیت زندہ و سلامت برآمد کر دیئے۔ اس دن کے بعد دوسرے لوگوں پر بھی گیارھویں ادا کرنے کی اہمیت واضح ہو گئی۔ اور جو لوگ اسکی پروا نہیں کرتے۔ وہ طرح طرح کے نقصانوں کا شکار ہوتے رہتے ہیں۔"

گیارھویں وصول کرنے والے سید قوم کے لوگ ہوتے ہیں۔ خواہ وہ خود کتنے بڑے مالدار ہوں۔ ہر چاند کی گیارھویں کو اپنے حلقہ اثر سے آدمی بھیج کر اور خود جا کر رات کو گائیوں۔ بھینسوں اور بھیڑ بکریوں کا دودھ جمع کر لیتے ہیں۔ اور پھر اس کا گھی نکال لیتے ہیں۔ اور بہت سے گھر تو خود گھی نکال کر دیتے ہیں۔ اور جو لوگ دودھ یا گھی نہ دے سکیں۔ وہ کوئی فیس دے دیتے ہیں۔ اس طرح یہ جانتے ہوئے کہ اس دودھ۔ گھی۔ یا فیس سے کسی غریب کی امداد نہیں ہو رہی۔ اور نہ ہی یہ سب کچھ خدا کے نام پر تقسیم کیا جا رہا ہے۔ محض ایک افسانے سے خائف ہو کر ہر ماہ التزام کے ساتھ اس فرض کو ادا کیا جاتا ہے۔ افسوس اس بات کا ہے۔ کہ ان غیر اللہ چیزوں کو ناجائز جانتے ہوئے بھی وہ لوگ انہیں بڑی ہوس کے ساتھ لوٹ کر کھاتے ہیں۔ جن کو دینِ اسلام کا سب سے بڑا وارث ہونے کا دعویٰ ہوتا ہے۔

اس غیر اسلامی چیز کو راسخ کرنے کے لئے گیارھویں وصول کرنے والے لوگوں کی سعیٔ شاد کام ہی کافی ہو سکتی تھی۔ لیکن پنجابی زبان کے اَن پڑھ اور دیہاتی شعراء نے ڈھولوں کی صورت میں اس مسئلہ کو اس درجہ عام کیا ہے۔ کہ گیارھویں دینا مذہبی فرض قرار پا گیا ہے۔

ایک بوڑھا دیہاتی چند نوجوانوں کو یہ قصہ سنا رہا تھا۔ کہ ایک دفعہ موت کا فرشتہ جب کچھ روحوں کو قبض کرنے کے لئے دنیا میں آیا۔ تو ایک روح اس نے غلطی سے حضرت پیر دستگیر کے ایک مرید کی بھی تھیلی میں ڈال لی۔ اور آسمان کی طرف پرواز کرنے لگا۔ جب اس واقعہ کی خبر پیر صاحب کو ہوئی۔ تو وہ غصہ سے بھر کر فرشتہ کے تعاقب میں روانہ ہو گئے۔ اور راستے میں ہی پکڑ کر اس زور سے فرشتہ کو طمانچہ رسید کیا۔ کہ اسکی ایک آنکھ ضائع ہو گئی۔ پھر روحوں والی تھیلی چھین کر واپس آ گئے۔ اور وہ آدمی پھر زندہ ہو گئے۔ اور سنا ہے۔ کہ قیامت تک نہ مریں گے۔

ادھر جب فرشتہ روتا ہوا خدا کے حضور پیش ہوا۔ اور تمام واقعہ عرض کیا۔ تو خدا تعالےٰ نے فرمایا۔

"اے فرشتہ! اس آدمی کو میں نے بے پرواہی کا حصہ دے رکھا ہے۔ اور وہ مجھے بہت پیارا ہے۔ میں اس کے کسی فعل پر گرفت نہیں کر سکتا۔" چنانچہ کہتے ہیں۔ موت کا فرشتہ اسی روز سے کانا ہے۔"

اس کے بعد یہ واقعہ میں نے کئی بار دیہاتیوں کو اپنے مجمعوں اور محفلوں میں بیان کرتے سنا ہے اور اسکی صداقت پر ان لوگوں کو کچھ شک نہ تھا۔ اس قسم کی اعتقادی کیفیت سے لوگوں کی طبائع اتنی بگڑ چکی ہیں۔ کہ وہ آسانی کے ساتھ ایسی روایات کو تسلیم کرکے جزوِ ایمان قرار دے بیٹھتے ہیں۔ مثلاً گیارھویں والے پیر صاحب کے نام پر بعض باتوں میں ایک منت مانی جاتی ہے۔ جس کا نام ہے "سوا کسیرا بانٹنا" سوا کسیرہ سے سوا پیسہ مراد لی جاتی ہے۔ اور عام طور پر غریب طبقہ کے لوگ یہ منت اسی طرح مانتے ہیں۔ کہ اے سوے کسیرے والے پیر صاحب اگر میرا فلاں کام ٹھیک ہو جائے۔ تو تیرے نام کا سوا کسیرہ بانٹا جائے گا۔ پھر اگر وہ کام ٹھیک ہو جائے۔ تو پانچ دمڑی یعنی سوا پیسہ کی کوئی چیز دکان سے خرید کر بچوں میں بانٹ دی جاتی ہے اور اگر کوئی شخص نہ بانٹے۔ تو بے ایمان کہلاتا ہے۔ اس سوے کسیرے کے متعلق یہ دلچسپ کہانی مشہور ہے۔ کہ ایک دفعہ پیر صاحب کا گھوڑا رات کے وقت ایک چور کھول کرلے جانے لگا۔ اتفاق سے حضرت پیر صاحب جاگتے تھے۔ یہ دیکھ کر وہ گھوڑا چھیننے کے لئے چور کی طرف لپکے۔ چور اپنے آپ کو خطرے میں دیکھ کر جھٹ پکار اٹھا۔ "اے سوے کسیرے والے حضرت پیر میری مدد کو پہنچ۔" کیونکہ چور کو معلوم نہ تھا۔ کہ میں سوے کسیرے والے حضرت پیر کا ہی گھوڑا لئے جا رہا ہوں۔ اب حضرت پیر نے چور کی یہ منت سنی۔ تو چپ چاپ کھڑے ہو گئے۔ اور چور گھوڑا لے کر تیز ہو گیا۔ بعد میں جب عقیدت مندوں کو یہ واقعہ معلوم ہوا۔ اور انہوں نے حضرت پیر سے عرض کیا۔ "حضور نے جان بوجھ کر چور کو گھوڑا کیوں لے جانے دیا؟" تو انہوں نے فرمایا۔ "اس موقع پر اگر دو اڑھائی سو روپے کے گھوڑے کو چھین لیتا۔ تو ہمیشہ کے لئے کروڑوں روپے کے سوے کسیرے ضائع ہو جانے کا خطرہ پیدا ہو گیا تھا۔ اس لئے میں نے اتنے بڑے نقصان سے بچنے کے لئے گھوڑے سے دستبردار ہو جانا مفید سمجھ لیا۔"

اسی اندھی عقیدت کا نتیجہ ہے۔ کہ بہت سے لوگ خدا تعالیٰ کے نام کی قسم پر اعتبار نہیں کرتے۔ کسی خانقاہ والے پیر کے نام کی قسم پر اعتبار کر لیتے ہیں۔ اس تفریق کا فلسفہ یہ ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ جھوٹی قسم کھانے والے پر رحم فرما کر اسے معاف کر سکتا ہے۔ لیکن پیر جی سے یہ امید نہیں ہو سکتی۔

یہاں کے لوگ بسا اوقات بندوق یا پستول کی گولی یا چھوی گنڈاسے کی مہلک ضرب سے خوف نہیں کھاتے۔ لیکن جن بھوت اور چڑیل وغیرہ کے خیال سے لرزہ براندام ہو جاتے ہیں۔ سنی سنائی باتوں کو خاطر میں لا کر کئی مکانوں کنوؤں۔ گذرگاہوں۔ خانقاہوں اور گورستانوں کو خطرناک قرار دے دیتے ہیں۔ اور بڑی احتیاط کے ساتھ اور غیر معمولی طریقے اختیار کرکے ان کے نزدیک جاتے ہیں۔ کہیں لالیاں کے پڑوس میں ایک کنوئیں کا نام "جنوں والا کنواں" مشہور ہے۔ کہتے ہیں۔ اس کنوئیں میں جو ایک گاؤں سے باہر کھیتوں میں واقع ہے۔ ایک کسان نے چند گٹھے پٹ سن کے گلنے کے لئے ڈال دیئے۔ کچھ دنوں کے بعد اپنے ایک ساتھی کی مدد سے کنوئیں میں اتر کر وہ گٹھے نکالنے کی کوشش کرنے لگا۔ تو بیچ میں ہی مر گیا۔ دوسرے نے خیال کیا۔ شاید اسے کسی چیز نے ڈس لیا ہوگا۔ اس لئے ایک اور آدمی کو بلا کر وہ اپنے ساتھی کو نکالنے کے لئے اتر گیا۔ لیکن وہاں جا کر وہ بھی مر گیا۔ اب اوپر والے آدمی نے یقین کر لیا۔ کہ یہ کنواں پرانا تھا۔ اور جیسا کہ مشہور ہے۔ پرانے کنوؤں میں جنوں اور بھوتوں کا ٹھکانا ہوتا ہے۔ یہاں بھی ایسا ہی ہے۔ اور ان دونوں آدمیوں کو مداخلت بے جا سے ناراض ہو کر جنوں نے ہلاک کر ڈالا ہے۔" یہ خیال آتے ہی وہ غل مچا کر گاؤں کی طرف بھاگ گیا۔ اور یہ واقعہ بیان کرکے لوگوں کو خوفزدہ کر دیا۔ اس کے بعد بہت سے آدمی بعض عاملوں کی ہدایات کے ماتحت اس کنوئیں پر آئے۔ اور اپنے آدمیوں کے مردے نکال کر لے گئے۔ کہتے ہیں۔ اسی دن سے اس کنوئیں کا نام جنوں والا کنواں پڑ گیا۔ اور جو گزرگاہ اس کے نزدیک واقع تھی۔ وہ بھی بند ہو گئی۔ اور لوگوں نے غروب آفتاب کے بعد اس کے نزدیک ٹھہرنا ترک کر دیا۔ (باقی)

اخبار المصلح کراچی کے متعلق اعلان

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کے زیر اہتمام ایک پندرہ روزہ اخبار "المصلح" کا اجراء تبلیغی مقاصد کے مدنظر کیا گیا تھا۔ لیکن افسوس ہے۔ کہ بعض کوتاہیوں کی وجہ سے جن میں سے اہم تقسیم کار کا فقدان ہے اس کی اشاعت میں غیر معمولی خامیاں اور بدنظمیاں ہوئی ہیں۔ جن کی بناء پر متعدد احباب کو بجا طور پر شکایات ہونی لازمی تھی مجلس مقامی نے غور کرنے کے بعد اخبار کی نشر و اشاعت کی مد یہ تنظیم کی ہے۔ اور اب ایسا انتظام کیا گیا ہے۔ کہ انشاء اللہ العزیز آئندہ ان نقائص کے پیدا ہونے کا احتمال نہ رہے گا۔ جن کی بناء پر احباب کو شکایت کا موقعہ ملا ہے۔ جملہ احباب کی خدمت میں گذارش ہے۔ کہ وہ ہماری گذشتہ کوتاہیوں سے درگذر فرماویں۔ اور دردِ دل سے دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے عہد پر قائم رہنے اور ان مقاصد کو پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ کہ جو ہماری زندگیوں کا نصب العین ہے۔ آئندہ احباب اخبار کے متعلق جملہ خط و کتابت اور ترسیل زر ذیل کے پتہ پر فرمائیں۔ (شمیم احمد قائد مجلس خدام الاحمدیہ ۱۰۸ مرزا قلیچ بیگ روڈ کراچی ۱)

احباب کی خدمت میں ایک ضروری اطلاع

بعض دوست امانت تحریک جدید میں رقم بھیجتے ہیں۔ اور منی آرڈر کے کوپن پر صرف "امانت" یا "امانت ذاتی" لکھدیتے ہیں۔ اسلئے روپیہ غلطی سے دفتر محاسب صدر انجمن کے امانت فنڈ میں جمع ہو جاتا ہے۔ اور بعد میں لمبی خط و کتابت سے غلطی رفع ہو جاتی ہے۔ اس لئے جب دوست امانت تحریک جدید میں روپیہ بھیجیں تو لفظ "امانت تحریک جدید" کوپن پر ضرور لکھدیا کریں۔ تا کسی قسم کی غلطی نہ ہو۔ نیز جب کسی صاحب کی امانت تحریک جدید میں کوئی رقم وصول ہوتی ہے تو افسر تحریک جدید کی طرف سے فوراً رقم کی وصولی کی اطلاع دے دی جاتی ہے۔ اگر ایسی اطلاع افسر امانت تحریک جدید کی طرف سے وقت پر نہ ملے۔ تو سمجھئے کہ رقم کسی اور مد میں جمع ہو گئی ہے۔ اگر رقم بھیجتے وقت ایک کارڈ کے ذریعہ افسر امانت تحریک جدید کو بھی اطلاع دے دی جایا کرے۔ تو غلطی کا احتمال کم رہتا ہے۔

(افسر امانت تحریک جدید)

"الفضل" کے خریداران

کی خدمت میں بار بار عرض کیا جا رہا ہے۔ کہ قیمت اخبار بذریعہ منی آرڈر بھجوانے میں فائدہ ہے۔

(۱) وی۔ پی کا خرچ بچ جاتا ہے

(۲) ڈاکخانہ میں فارم ضائع ہو جانے سے چار آنہ فیس ادا کر کے رقم کے لئے بعض دفعہ برسوں کوشش کرنی پڑتی ہے

(۳) الفضل اس عرصہ میں کئی بار خریدار کو نہیں ملتا۔ روک لیا جاتا ہے

(۴) جن احباب نے اس وقت تک اس طرف توجہ نہیں فرمائی۔ ان کو پھر تاکید کی جاتی ہے کہ رقم ختم ہونے سے کم از کم دس دن قبل رقم دفتر الفضل میں بذریعہ منی آرڈر پہنچا دیں۔ ورنہ تا وصولی قیمت اخبار روک لیا جائیگا (منیجر)

برائے توجہ سیکرٹری صاحبان

تمام سیکرٹریان مال کی خدمت میں التماس ہے۔ کہ رقم حصہ آمد ارسال کرتے وقت صرف نام ہی نہ لکھا کریں۔ بلکہ نمبر وصیت معہ سکونت کے تحریر فرمایا کریں۔ اگر وصیت نمبر معلوم نہ ہو۔ تو دفتر ہذا کو نام ولدیت معہ سالہ سکونت۔ تحریر کر کے نمبر وصیت معلوم کر لیں۔ کیونکہ نمبر وصیت نہ ہونے کی وجہ سے رقم کا اندراج غلط ہونے کا امکان ہوتا ہے۔ اس لئے نمبر وصیت ضرور لکھنا چاہیئے۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ ضلع جھنگ)

انتشار پسندوں سے بچو اور مسلم لیگ کے جھنڈے تلے جمع ہو جاؤ

پشاور ۱۲ اپریل۔ صوبہ سرحد کے وزیر اعظم نے صوبہ سرحد کے جلسہ عام میں تقریر کرتے ہوئے عوام کو متنبہ کیا کہ وہ انتشار پسندوں سے بچیں جو اپنے مقاصد کے حصول کیلئے صوبہ میں انتشار پھیلانا چاہتے ہیں۔

چوک یادگار میں آپ نے تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ وہ حالت ضروری اس امر کی ہے کہ سب لوگ مسلم لیگ کے جھنڈے تلے جمع ہو جائیں تاکہ پاکستان کو دشمنوں سے بچائیں۔

آپ نے بتایا کہ بعض لوگ اقتدار حاصل کرنے کے لئے بہت ہی برے طریقے اختیار کر رہے ہیں اور وزارت کو موقوف کرنا چاہتے ہیں حالانکہ میں وزارت کو موقوف کرنے کا اختیار نہیں رکھتا کیونکہ وزارت کو عوام کا اعتماد حاصل ہے۔

نادار غیر ملکیوں کو ملک بدر نہ کیا جائے

اقوام متحدہ نیویارک ۱۲ اپریل۔ اقوام متحدہ کے معاشرتی کمیشن نے حکومتوں سے سفارش کی ہے کہ وہ غیر ملکیوں کو محض ان کی ناداری کی وجہ سے ملک بدر نہ کریں بلکہ انہیں وہی سرکاری امداد مہیا کی جائے جس کے خود وہاں کے شہری مستحق ہیں۔ معاشرتی کمیشن نے اپنا ایجنڈا ابھی مکمل کر لیا۔ اور سال ۵۲-۵۳ کے لئے اپنا لائحہ عمل بھی مرتب کیا ہے۔ کمیشن کا آئندہ اجلاس ۱۲ اپریل کو ہوگا۔ نادار غیر ملکیوں سے متعلق قرارداد کی منظوری کے وقت فرانسیسی مندوب نے بتایا کہ شنگھائی میں تقریباً ایک ہزار نادار غیر ملکی پھنس گئے ہیں۔ جنہیں اپنے ملکوں سے بھی امداد ملنے کی کوئی توقع نہیں ہے اور اس طرح وہ فاقہ کشی کے خطرہ سے دوچار رہیں۔

جنرل میکارتھر کی برطرفی پر

روسی مبصرین کے تبصرے

ماسکو ۱۲ اپریل۔ ماسکو کے بہت سے مبصرین کا خیال ہے کہ جنرل میکارتھر کی برطرفی کوریا کی جنگ کے سلسلے میں ایک اہم قدم ہے۔ آج جب روسی اخبارات چھپنے کے لئے پریسوں میں گئے اس وقت جنرل میکارتھر کی برطرفی کی خبر موصول ہوئی۔ اس لئے روسی اخبارات کے ردعمل کا پتہ نہ چل سکا۔ تاہم اس سے پہلے روسی اخبارات جنرل میکارتھر پر جو نکتہ چینی کر چکے ہیں۔ اس سے اندازہ لگایا گیا کہ ان کا ردعمل کیا ہوگا۔ بہت سے مبصرین کا خیال ہے کہ کوریا کے مسئلہ کے حل کی راہ میں جنرل میکارتھر ہی بہت بڑی روک تھے۔

چین کے ۱۸ تازہ دم ڈویژن کوریا میں

واشنگٹن ۱۲ اپریل۔ امریکی فوجی اطلاعات میں بتایا گیا ہے کہ کوریا میں چینی کمیونسٹوں کے ۱۸ نئے تازہ دم ڈویژن پہنچ چکے ہیں جن کی تعداد ۱۹۵۰۰۰ کے برابر ہے۔ ایک امریکی فوجی ترجمان نے بتایا یہ چینی فوج اس ۶۹۰۰۰ فوج کے علاوہ ہے جو اس وقت چین میں لڑ رہی ہے۔

وسعت حرفت کا مزدوروں سے خطاب

لاہور ۱۲ اپریل۔ سید علی حسین شاہ گردیزی وزیر صنعت و حرفت و کوآپریٹو سوسائٹیز نے آج ایک تقریر کے دوران میں بتایا کہ مزدور ہی ملک کی ریڑھ کی ہڈی ہے۔ اگر یہ خوشحال اور فارغ البال ہو۔ تو ملک بڑی سرعت کے ساتھ ترقی کر سکتا ہے۔ آپ نے ٹاٹا مشو فیکٹری کی پنجاب ٹیکسٹائل ملز اور کے سی انڈسٹریز کے مزدوروں کو خطاب کرتے ہوئے اس امر کا یقین دلایا کہ پنجاب کی مسلم لیگ وزارت مسلم لیگ کے منشور کو جامہ عمل پہنا کر دم لے گی۔ آپ نے فرمایا کہ ہم ایک لمحہ کے لئے بھی امیر و غریب کا فرق برداشت نہیں کریں گے۔

آپ نے یہ بھی فرمایا کہ پاکستان میں ہر ایک کارخانہ مزدوروں کی ملکیت ہے۔ آپ نے مزدوروں کو یقین دلایا کہ مزدور کو ان کے حق سے محروم نہیں کیا جائیگا۔

حکومت پنجاب نے نوائے وقت کے نام الاٹ شدہ پریس پر قبضہ کر لیا

لاہور ۱۲ اپریل۔ آج ایک پریس نوٹ جاری کیا گیا کہ حکومت پنجاب کے حکم زیر دفعہ ۶ (۱) پنجاب پبلک سیفٹی ایکٹ کی متواتر خلاف ورزی کرنے کے جرم میں حکومت پنجاب نے امرت الیکٹرک پریس لاہور پر دوبارہ قبضہ کرنیکا حکم دیدیا ہے جو عارضی طور پر میسرز حمید نظامی اینڈ مسٹر حامد محمود آف نوائے وقت کے نام الاٹ تھا۔

ترکی میں تجارت اور صنعت کے اعداد و شمار

استنبول ۱۱ اپریل۔ ترکی کی تاریخ میں پہلی مرتبہ اس ماہ صنعت اور تجارت کے اعداد و شمار جمع کئے جائیں گے۔ اعداد و شمار جمع کرنے کے لئے مارشل پلان کے اعداد و شمار کے ماہر کی مدد سے اسکیم تیار کر لی ہے اس ماہر نے ترکی کے اعداد و شمار کے محکموں کو اپنے مشوروں سے مستفید کیا ہے۔ امید کی جاتی کہ یہ اعداد و شمار تجارت اور صنعت کے لئے بہت مفید ثابت ہوں گے۔ اس طرح سے مستقبل کے امکانات اور ترقی کے لئے میدان صاف ہو جائیگا۔ (استار)

پشاور ۱۳ اپریل۔ آج یہاں سہ روزہ پاکستان میڈیکل کانفرنس ختم ہو گئی

جنرل میکارتھر کی برطرفی پر لنڈن کے اخبارات کا اظہار مسرت

لنڈن ۱۲ اپریل۔ اگرچہ فوری طور پر جنرل میک آرتھر کی برطرفی کے تمام اثرات و موجبات کا اندازہ نہیں لگایا جا سکا تاہم اسے معنی خیز تصور کیا جا رہا ہے۔ کہ ڈرامائی طور پر اس کارروائی کا اعلان ایسے وقت ہوا ہے۔ جب کہ یقین کیا جاتا ہے۔ کہ اقوام متحدہ کے عرب اور ایشیائی وفود میں کوریا کے متعلق ان کی تحریکات مزید تقویت حاصل کرتی جا رہی ہیں۔

لنڈن کے اخبارات کا پہلا ردعمل صدر ٹرومین کی اس جرأت پر تعریف کا اظہار رہا۔ اخبار اسٹار نے لکھا ہے۔ کہ انہوں نے ایک ایسے شخص کو علیحدہ کر کے بڑی دانشمندی کا ثبوت دیا ہے۔ جو اپنی اعلیٰ سپاہیانہ صلاحیتوں کے باوجود اتحادیوں کے اتحاد و اتفاق کے لئے ایک خطرہ بن گیا تھا۔

مشرق بعید میں جنرل میک آرتھر کے طویل قیام نے انہیں بہت کچھ سکھایا ہوگا۔ لیکن مغرب کے طرز فکر سے وہ بیگانہ ہو گئے ہیں۔ لیکن اس کے متعلق کسی بڑی امیدی کا اظہار نہیں کیا جا رہا ہے۔ کہ کوریا کی جنگ جلد ختم ہو جائے گی۔ یا یہ کہ ایشیا میں اشتراکی عزائم میں کوئی ترمیم ہو گی۔

جنرل میک آرتھر کے جانشین جنرل ریجوے نے تین دن ہوئے کہا تھا۔ اشتراکیوں نے اپنے اس اعلان شدہ ارادہ میں کوئی تبدیلی نہیں کی ہے۔ کہ وہ آٹھویں فوج کو ختم کر دیں گے۔ اور ۳۸ ویں خط متوازی کے شمال میں دشمن کے صفوں کی ترتیب یہ ظاہر کرتی ہے کہ وہ جنگ کو ابھی جاری رکھنے کے لئے تیار ہیں۔

انہیں فوجی کارروائیوں کے جلد ختم ہونے کا کوئی امکان نہیں نظر آتا تھا۔ جب تک کہ کوئی سیاسی سمجھوتہ نہ ہو جائے۔ اور انہوں نے یہ اشتباہ نہیں کیا۔ کہ اگر کوریا کی جنگ جلد ختم بھی ہو گئی۔ تو بھی اشتراکی ممالک دوسرے مقامات پر جنگ کے ذریعہ جمہوری حکومتوں کو ختم کرنے پر تیار رہیں گے۔

”یہ لوگ ہمیں تباہ کرنے پر تلے ہوئے ہیں۔ خواہ اس میں کتنا ہی وقت صرف ہو جائے اشتراکیوں کیلئے یہ زندگی اور موت کی جنگ ہے“ (استار)

پیرس کو شاہ فاروق کا تحفہ!

پیرس ۱۲ اپریل۔ مصر کے شاہ فاروق نے پیرس کی ”سٹی یونیورسٹی“ کو ایک نئی عمارت کا تحفہ دیا ہے۔ اس نئی عمارت میں ۱۰۰ کمرے ہوں گے۔ اور اس کا نام ”ہاؤس آف ایجپٹ“ (؟) ہوگا۔ (استار)

ملیریا کی نئی دوا کا نام

لنڈن ۱۲ اپریل۔ کہا جاتا ہے۔ کہ امریکی محققین نے ملیریا کی ایک نئی دوا تیار کی ہے۔ جو کونین سے ہزار گنا زیادہ طاقتور ہے۔ اس کا دعویٰ نہیں کیا گیا ہے کہ یہ دوا مرض کو دور کر دیتی ہے۔ بلکہ اس کے اثرات کو زائل کر دیتی ہے۔ اس نئی دوا کے نام میں ۲۴ حروف اور ہندسے ہیں (استار)

برطانیہ میں آبادی کا اندازہ

لنڈن ۱۲ اپریل۔ یہاں حال ہی میں رجسٹرار جنرل نے انگلستان اور ویلز کی لوکل گورنمنٹ کے علاقوں میں آبادی کے اندازے شائع کئے ہیں۔ ان اندازوں میں ہر علاقہ میں معین مسلح افواج کی بھی تعداد شامل ہے اور ۵ سال کے عمر والوں کے اعداد علیحدہ دیئے گئے ہیں۔ یہ اندازہ ۳۰ جون ۱۹۵۰ء تک کا ہے۔ اور اس کے مطابق ملک کی آبادی ۴۳,۸۳۰,۰۰۰ رہی ہے۔ ۵ سال سے کم عمر کے لوگوں کی تعداد ۳,۹۶۰,۰۰۰ ہے۔ اس سے پہلے سال کی آبادی علی الترتیب ۴۳,۵۹۵,۰۰۰ اور ۳,۹۷۴,۰۰۰ تھی۔

مردم شماری کے نتائج کی پہلی اشاعت سے قبل مقامی علاقوں کی آبادی کا آخری اندازہ شائع کیا گیا ہے۔ یہ اس لئے شائع کیا گیا ہے۔ کہ بعض انتظامی ضرورتوں کے لئے ان اعداد کی ضرورت تھی۔ اور مردم شماری کے نتائج کی اشاعت کا انتظار کرنا ممکن نہ تھا۔ (استار)

ایٹم بم کے حملہ کے امکانات!

قاہرہ ۱۲ اپریل۔ جنگ کی صورت میں دنیا کے جن علاقوں کو ایٹم بم کے حملہ کا خطرہ لاحق ہوگا۔ وہ امریکہ۔ برطانیہ اور مغربی یورپ کے بڑے شہر ہوں گے۔ یہاں پر رائے ظاہر کرتے ہوئے شکاگو یونیورسٹی کے پروفیسر ڈاکٹر ہیرلڈ اڈلے نے مزید کہا۔

”مجھے اس میں شبہ ہے۔ کہ قاہرہ یا مجموعی طور پر مصر کو کوئی خطرہ لاحق ہوگا۔ اور مشرق وسطیٰ کے تیل کے چشموں پر حملہ کے امکان کو بھی میں بہت کم تصور کرتا ہوں۔“ (استار)